کی توکیل واجازت کے اپنی ولایت میں اس کا نکاح کرسکتا ہے کما یظہر من العبارات المذکورۃ سلسلہ رسل ورسائل کی سہولت کی وجہ سے باپ سے موثق تحریری اجازت حاصل کرنی مشکل نہیں ہے اسلئے مناسب اور بہتر یہ ہے کہ خط وکتابت کرکے اس سے باقاعدہ اجازت نامہ حاصل کرلیا جائے۔

سوال:۔ ایک پرانی مسجد ہے جس کے ہر چہار طرف مسلمانوں کا پرانا قبرستان ہے۔ لوگ اس مسجد کو ہر طرف سے بڑھانا اور نئی تیار کرانا چاہتے ہیں۔ مسجد بڑھانے میں ہر طرف کی کچھ قبریں مسجد کے اندر آجائیں گی۔ کیا ایسی صورت میں مسجد بڑھا سکتے ہیں

سائل مذکور

جواب۔ نہیں بڑھا سکتے کیونکہ اگر قبروں کو اکھیڑ کر مسجد بڑھائی جائے تو مومن میت کی بے حرمتی ہوگی اور یہ جائز نہیں ہے امام بخاریؒ اپنی صحیح میں فرماتے ہیں باب هل ينبش قبور مشركي الجاهلية قال الحافظ في الفتح لے دون غيرها من قبور الانبياء واتباعهم لما في ذلك من الاهانة لهم بخلاف المشركين فانهم لا حرمة لهم انتهى اور اگر بغیر اکھیڑے ہوئے قبروں کو اپنی اصلی حالت میں باقی رکھتے ہوئے مسجد بڑھائی جائے تو قبر پر نماز پڑھنا یا قبر کی طرف رخ کرکے نماز پڑھنا لازم آئیگا۔ اور یہ بھی ناجائز ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ قبر پر تعظیماً عمارت بنانی یا ضرورت وحاجت کی وجہ سے دونوں ناجائز ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں لا تجلسوا على القبور ولا تصلوا اليها او عليها (مسلم) اور فرمایا۔ لعن الله اليهود والنصارى اتخذوا قبور انبياءهم مساجد (بخاری)

سوال۔ اکثر کوکن لوگ عصر اور صبح کی نماز کے بعد مصافحہ کرتے ہیں کیا یہ جائز ہے؟ سائل مذکور

جواب۔ خاص عصر وفجر کی نماز کے بعد مصافحہ کرنے کی شریعت میں کوئی اصل نہیں ہے۔ اسلئے یہ بدعت ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں من احدث في امرنا هذا ما ليس منه فهو رد ملا علی قاری حنفی لکھتے ہیں صرح بعض علمائنا بانها مكروهة وانها من البدع المذمومة انتهى وقد صوب القارى شيخنا في شرح الترمذى (ص ۳۹۶ ج ۲)

سوال۔ ایک شخص پنجگانہ نماز ادا نہیں کرتا اور صرف جمعہ کی نماز امام بنکر پڑھاتا ہے کیا ایسے آدمی کو امام بنانا جائز ہے؟ سائل مذکور

جواب۔ پنجگانہ نماز فرض ہیں۔ ان کی فرضیت کا منکر بالاتفاق کافر خارج از اسلام اور مباح الدم ہے اور اگر فرضیت کا تو قائل ہے لیکن غفلت اور سستی سے قصداً پنجوقتہ نماز نہیں پڑھتا تو ایسا شخص فاسق ہے جیسا کہ یہ مذہب ہے امام مالکؒ وامام شافعیؒ وامام ابوحنیفہؒ کا یا بحکم حدیث[۱] من ترك الصلوة متعمدا فقد كفر وحدیث[۲] بين الرجل وبين الكفر ترك الصلوة وحدیث[۳] العهد الذى بيننا وبينهم الصلوة فمن تركها فقد كفر۔ کافر ہے لیکن ایسا کافر نہیں کہ خارج از اسلام اور مباح الدم ہوجائے اور یہی مذہب ہے عبداللہ بن المبارک واسحق بن راہویہ وعلامہ شوکانی کا اور امام احمد سے ایک روایت میں یہی منقول ہے (نیل الاوطار) اور یہی مذہب حق ہے۔ پس صورت مسئولہ میں ارباب اختیار کو چاہیئے کہ ایسے فاسق شخص کو امامت جمعہ سے معزول کردیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں لا يؤمن فاجر مومنا الا ان يقهره بسلطان يخاف سيفه او سوطه (ابن ماجہ عن جابر بسند ضعیف)